40

وہ پیغمبر علیہم السلام جن کے ناموں کی تصریح نہیں

تاریخ انبیاء

page is left blank intentionally

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

تاریخ انبیاءؑ

جلد-۴۰

تحریر **حیدر رضا** ولد **ابو جعفر** (مرحوم)

رَبَّنَا اغْفِرْ لِي وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِينَ يَوْمَ يَقُومُ الْحِسَابُ ﴿٤١﴾

ترجمہ، اے پروردگار حساب (کتاب) کے دن مجھ کو اور میرے ماں باپ کو
اور مومنوں کی مغفرت کیجیو۔ (سورۃ ابراہیم۔۴۱)

برائے مہربانی ایک سورۃ فاتحہ پڑھ کر تمام مرحوم مومنین و مومنات، مسلمین و مسلمات، شہدا، لاوارث مرحومین، میرے تمام آباؤ واجداد اور بالخصوص نیچے دیئے ہوئے ناموں کی روح کو ایصال فرمائیں، شکریہ

ابو جعفر ولد علی محمد

کنیز سیدہ بنت علی سجاد

حسن جعفر ولد ابو جعفر

اشرف علی ولد محمد علی

محمد شبیر ولد غلام اکبر

بلقیس بانو بنت علی محمد

وَاخْفِضْ لَهُمَا جَنَاحَ الذُّلِّ مِنَ الرَّحْمَةِ وَقُل رَّبِّ ارْحَمْهُمَا
كَمَا رَبَّيَانِي صَغِيرًا ﴿٢٤﴾

ترجمہ، اور عجز و نیاز سے ان کے آگے جھکے رہو اور ان کے حق میں دعا کرو کہ اے
پروردگار جیسا انھوں نے مجھے بچپن میں (شفقت سے) پرورش کیا ہے تو بھی ان
(کے حال) پر رحمت فرما۔ (بنی اسرائیل ۲۴)

"شجرِ طیبہ اور شجرِ خبیثہ"

سال تحریر اور تاریخِ مکمل : ۲۰۲۲۔فروری، ۲۰۲۴

"صراطِ مُستقیم"

سال تحریر اور تاریخِ مکمل : ۲۰۱۹۔اپریل، ۲۰۲۴

"تاریخ انبیاءؑ"

سال تحریر اور تاریخِ مکمل : ۲۰۱۴۔جولائی، ۲۰۲۰

"حق و باطل کے راستے"

ایڈیشن : اوّل

سال تحریر اور تاریخِ مکمل : ستمبر۔۲۰۰۷

"اللہ کا شعور حاصل کیجیے"

سال تحریر اور تاریخِ مکمل : ستمبر۔۲۰۰۹

ایڈیشن : اوّل

سال طبع : مارچ۔۲۰۱۰

مطبع : سندھیکا پرنٹرز

انگلش ترجمہ اور ویب ڈیزائن

ترجمہ اور ڈیزائن : عارف رضا۔ہانی رضا۔محمد رضا

ویب سائٹ : https://yk-shia.com/books
https://play.google.com/store/books/author?id=Hyder+Raza

نمبر شمار	عنوان	جلد نمبر
۱	تقریظ	
۲	انبیاءؑ کی تعداد اور اُن کے اُوصیاء	جلد۔۱
۳	صفات و معجزات، صحف انبیاءؑ اور اُن کی تعداد	جلد۔۱
۴	اُولوالعزم کے معنی، انبیائے اُولوالعزم اور اُن کی تعداد	جلد۔۱
۵	نبی و رُسولؑ کے معنی اور عصمت انبیاءؑ	جلد۔۱
۶	حضرت آدم علیہ السّلام اور بی بی حوّا علیہ السّلام کے حالات	جلد۔۲
۷	حضرت ہابیل علیہ السّلام اور قابیل کے حالات	جلد۔۳
۸	حضرت شیث علیہ السّلام کے حالات	جلد۔۴
۹	حضرت ادریس علیہ السّلام کے حالات	جلد۔۵
۱۰	حضرت نوح علیہ السّلام کے حالات	جلد۔۶
۱۱	حضرت ہود علیہ السّلام کے حالات	جلد۔۷
۱۲	حضرت صالح علیہ السّلام کے حالات	جلد۔۸
۱۳	حضرت ابراہیم علیہ السّلام کے حالات	جلد۔۹
۱۴	حضرت اسمٰعیل و اسحٰق علیہ السّلام کے حالات	جلد۔۱۰
۱۵	حضرت لُوط علیہ السّلام کے حالات	جلد۔۱۱
۱۶	حضرت ذوالقرنین علیہ السّلام کے حالات	جلد۔۱۲
۱۷	حضرت یعقوب اور یوسف علیہ السّلام کے حالات	جلد۔۱۳
۱۸	حضرت ایّوب علیہ السّلام کے حالات	جلد۔۱۴
۱۹	حضرت شعیب علیہ السّلام کے حالات	جلد۔۱۵
۲۰	حضرت موسٰی اور ہارون علیہ السّلام کے حالات	جلد۔۱۶
۲۱	حضرت موسٰی اور خضر علیہ السّلام کے حالات	جلد۔۱۷
۲۲	حضرت حزقیل علیہ السّلام کے حالات	جلد۔۱۸
۲۳	حضرت الیاسؑ، الیسعؑ اور الیا علیہ السّلام کے حالات	جلد۔۱۹

نمبر شمار	عنوان	جلد نمبر
۲۴	حضرت اسمٰعیل بن حزقیل علیہ السّلام کے حالات	جلد۔۲۰
۲۵	حضرت ذوالکفل علیہ السّلام کے حالات	جلد۔۲۱
۲۶	حضرت لقمان علیہ السّلام کے حالات	جلد۔۲۲
۲۷	حضرت اسمٰعیل علیہ السّلام اور طالوت وجالوت کے حالات	جلد۔۲۳
۲۸	حضرت داؤد علیہ السّلام کے حالات	جلد۔۲۴
۲۹	اصحاب سبت کے حالات	جلد۔۲۵
۳۰	حضرت سلیمان علیہ السّلام کے حالات	جلد۔۲۶
۳۱	قوم سبا اور اہل ثرثار کے حالات	جلد۔۲۷
۳۲	ہاروت وماروت کے حالات	جلد۔۲۸
۳۲	حنظلہ اور اصحاب رس کے حالات	جلد۔۲۹
۳۳	حضرت شعیا اور حضرت حیقوق علیہ السّلام کے حالات	جلد۔۳۰
۳۴	حضرت زکّریا و یحییٰ علیہ السّلام کے حالات	جلد۔۳۱
۳۵	حضرت عیسےٰ اور بی بی مریم علیہ السّلام کے حالات	جلد۔۳۲
۳۶	حضرت ارمیاؑ، دانیالؑ اور عزیر علیہ السّلام کے حالات	جلد۔۳۳
۳۷	حضرت یونسؑ بن متی اور انکے پدر بزوگوار علیہ السّلام کے حالات	جلد۔۳۴
۳۸	اصحاب کہف ورقیم کے حالات	جلد۔۳۵
۳۹	اصحاب اخدود کے حالات	جلد۔۳۶
۴۰	حضرت جرجیس علیہ السّلام کے حالات	جلد۔۳۷
۴۱	حضرت خالد بن سنان علیہ السّلام کے حالات	جلد۔۳۸
۴۲	حضرت محمد مصطفٰے (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے حالات	جلد۔۳۹
۴۳	اُن پیغمبروں کے حالات جن کے ناموں کی تصریح نہیں ہے	جلد۔۴۰
۴۴	بعض بادشاہان زمین کے حالات	جلد۔۴۱
۴۵	بنی اسرائیل اوران کے علاوہ غیر پیغمبروں کے حالات نادرہ وعجیبہ	جلد۔۴۲

تقریظ

الحمدللہ، پچھلی کتابوں کی طرح جیسے **"اللہ کا شعور حاصل کیجیے"**، **"حق و باطل کے راستے"**، **"صراطِ مستقیم"** اور **"شجرِ طیبہ شجرِ خبیثہ"** جیسی کامیاب کتابیں تحریر کرنے کے بعد، عوام کی حوصلہ افزائی اور اللہ تعالیٰ کی توفیقات سے ایک اور کاوش **"تاریخ انبیاؑء"** جو کے **"۴۲ جلدوں"** پر مشتمل ہیں حاضر خدمت ہے۔ اس کتاب میں تمام واقعات علامہ محمّد باقر مجلسی علیہ الرحمہ کی کتاب "حیات القلوب" سے لیے گئے ہیں۔ میں نے صرف اتنی کوشش کی ہے کہ انبیاؑء اکرام کی زندگی کے احوال جو کہ قرآن میں بھی بیان ہو چکے ہیں ان کو اور علامہ کی کتاب کے واقعات کو ایک جگہ کیا جائے، ساتھ ہی یہ بھی کوشش کی ہے کہ ان واقعات کو انتہائی مختصر اور آسان لفظوں میں بیان کیا جائے تاکہ اس کتاب سے ہر طبقۂ فکر اور ہر عمر کے لوگ بالخصوص بچے بھی مستفید ہو سکیں اور انبیاؑء کی زندگی سے نصیحت حاصل کر سکیں۔ اگر کسی کو ان واقعے کی مکمل تفصیل یا کسی واقعہ کا حوالہ مقصود ہو، تو علامہ کی کتاب حیات القلوب سے حاصل کیا جا سکتا ہے۔

اس کتاب میں یہ بھی کوشش کی گئی ہے کہ تاریخ انبیاؑء اور ان کے احوال زندگی کو اس طرح بیان کیا جائے کہ ایک عام شخص تمام انبیاؑء کے بارے میں باخوبی جان سکے اور ساتھ ہی یہ بھی جان لے کہ اللہ تعالیٰ کے منتخب نمائندوں نے اعلیٰ مقام اور فضیلت رکھنے کہ باوجود کس کس طرح کے امتحانات کا سامنا کیا، اور کم و بیش تمام انبیاء نے سخت امتحان دیے اور ان پر صبر کیا۔ اس کتاب سے یہ بھی سبق حاصل کیا جا سکتا ہے کہ اللہ تعالیٰ صرف اپنے نیک بندوں کو ہی امتحانات میں مبتلا کرتا ہے، جب کوئی ان امتحانات پر صبر سے کام لیتا ہے تو کامیابی اس کا مقدر بنتی ہے، اور پھر اللہ تعالیٰ ایسے لوگوں کو کامیابی سے نواز کر اعلیٰ مقام پر فائز کرتا ہے۔ انشاءاللہ، یہ کتاب بھی میری پچھلی کتابوں کی طرح آپ کے لیے مفید ثابت ہو گی اور آپ کے علم و یقین میں بھی اضافے کا باعث بنے گی۔ اس کوشش میں اگر میری طرف سے کسی قسم کی کوئی غلطی ہوئی ہو تو میں اپنے اللہ سے معافی کا طلبگار ہوتے ہوئے آپ سے یہ درخواست کرتا ہوں کہ مجھے ضرور اطلاع کریں، میں آپ کا شکر گزار ہونگا۔

اللہ تعالیٰ ہمیں صحیح راستے پر قائم رکھے اور دین کی صحیح معرفت عطا فرما کر عمل کی توفق فرمائیں، آمین

تحریر: حیدر رضا ولد ابو جعفر (مرحوم)

رابطہ ای میل: hyderraza@yahoo.com

حوالے: قرآن کا اردو ترجمہ یہاں سے لیے گئے ہیں: http://cityislam.com/quran.htm

وَنَجَّيْنٰهُ وَلُوْطًا اِلَى الْاَرْضِ الَّتِيْ بٰرَكْنَا فِيْهَا لِلْعٰلَمِيْنَ ﴿٧١﴾ وَوَهَبْنَا لَهٗۤ اِسْحٰقَ ۭ وَيَعْقُوْبَ
نَافِلَةً ۭ وَكُلًّا جَعَلْنَا صٰلِحِيْنَ ﴿٧٢﴾ وَجَعَلْنٰهُمْ اَىِٕمَّةً يَّهْدُوْنَ بِاَمْرِنَا وَاَوْحَيْنَآ اِلَيْهِمْ فِعْلَ
الْخَيْرٰتِ وَاِقَامَ الصَّلٰوةِ وَاِيْتَاۗءَ الزَّكٰوةِ ۚ وَكَانُوْا لَنَا عٰبِدِيْنَ ﴿٧٣﴾ وَلُوْطًا اٰتَيْنٰهُ حُكْمًا وَّعِلْمًا وَّ
نَجَّيْنٰهُ مِنَ الْقَرْيَةِ الَّتِيْ كَانَتْ تَّعْمَلُ الْخَبٰۗىِٕثَ ۭ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمَ سَوْءٍ فٰسِقِيْنَ ﴿٧٤﴾ وَاَدْخَلْنٰهُ فِيْ
رَحْمَتِنَا ۭ اِنَّهٗ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿٧٥﴾ وَنُوْحًا اِذْ نَادٰى مِنْ قَبْلُ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ فَنَجَّيْنٰهُ وَاَهْلَهٗ
مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيْمِ ﴿٧٦﴾ وَنَصَرْنٰهُ مِنَ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ۭ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمَ سَوْءٍ
فَاَغْرَقْنٰهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿٧٧﴾ وَدَاوٗدَ وَسُلَيْمٰنَ اِذْ يَحْكُمٰنِ فِي الْحَرْثِ اِذْ نَفَشَتْ فِيْهِ غَنَمُ الْقَوْمِ ۚ
وَكُنَّا لِحُكْمِهِمْ شٰهِدِيْنَ ﴿٧٨﴾ فَفَهَّمْنٰهَا سُلَيْمٰنَ ۚ وَكُلًّا اٰتَيْنَا حُكْمًا وَّعِلْمًا ۡ وَّسَخَّرْنَا مَعَ
دَاوٗدَ الْجِبَالَ يُسَبِّحْنَ وَالطَّيْرَ ۭ وَكُنَّا فٰعِلِيْنَ ﴿٧٩﴾ وَعَلَّمْنٰهُ صَنْعَةَ لَبُوْسٍ لَّكُمْ لِتُحْصِنَكُمْ
مِّنْۢ بَاْسِكُمْ ۚ فَهَلْ اَنْتُمْ شٰكِرُوْنَ ﴿٨٠﴾ وَلِسُلَيْمٰنَ الرِّيْحَ عَاصِفَةً تَجْرِيْ بِاَمْرِهٖٓ اِلَى الْاَرْضِ
الَّتِيْ بٰرَكْنَا فِيْهَا ۭ وَكُنَّا بِكُلِّ شَيْءٍ عٰلِمِيْنَ ﴿٨١﴾ وَمِنَ الشَّيٰطِيْنِ مَنْ يَّغُوْصُوْنَ لَهٗ وَيَعْمَلُوْنَ
عَمَلًا دُوْنَ ذٰلِكَ ۚ وَكُنَّا لَهُمْ حٰفِظِيْنَ ﴿٨٢﴾ وَاَيُّوْبَ اِذْ نَادٰى رَبَّهٗٓ اَنِّيْ مَسَّنِيَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ
الرّٰحِمِيْنَ ﴿٨٣﴾ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ فَكَشَفْنَا مَا بِهٖ مِنْ ضُرٍّ وَّاٰتَيْنٰهُ اَهْلَهٗ وَمِثْلَهُمْ مَّعَهُمْ رَحْمَةً مِّنْ
عِنْدِنَا وَذِكْرٰى لِلْعٰبِدِيْنَ ﴿٨٤﴾ وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِدْرِيْسَ وَذَا الْكِفْلِ ۭ كُلٌّ مِّنَ الصّٰبِرِيْنَ ﴿٨٥﴾ وَ
اَدْخَلْنٰهُمْ فِيْ رَحْمَتِنَا ۭ اِنَّهُمْ مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿٨٦﴾ وَذَا النُّوْنِ اِذْ ذَّهَبَ مُغَاضِبًا فَظَنَّ اَنْ لَّنْ
نَّقْدِرَ عَلَيْهِ فَنَادٰى فِي الظُّلُمٰتِ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ ڰ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٨٧﴾
فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ ۙ وَنَجَّيْنٰهُ مِنَ الْغَمِّ ۭ وَكَذٰلِكَ نُـۨجِي الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٨٨﴾ وَزَكَرِيَّآ اِذْ نَادٰى رَبَّهٗ
رَبِّ لَا تَذَرْنِيْ فَرْدًا وَّاَنْتَ خَيْرُ الْوٰرِثِيْنَ ﴿٨٩﴾ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ ۡ وَوَهَبْنَا لَهٗ يَحْيٰى وَاَصْلَحْنَا لَهٗ
زَوْجَهٗ ۭ اِنَّهُمْ كَانُوْا يُسٰرِعُوْنَ فِي الْخَيْرٰتِ وَيَدْعُوْنَنَا رَغَبًا وَّرَهَبًا ۭ وَكَانُوْا لَنَا خٰشِعِيْنَ ﴿٩٠﴾
وَالَّتِيْٓ اَحْصَنَتْ فَرْجَهَا فَنَفَخْنَا فِيْهَا مِنْ رُّوْحِنَا وَجَعَلْنٰهَا وَابْنَهَآ اٰيَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿٩١﴾ اِنَّ هٰذِهٖٓ
اُمَّتُكُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً ڮ وَّاَنَا رَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْنِ ﴿٩٢﴾

ترجمہ، شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اور ابراہیم اور لوط کو اس سرزمین کی طرف بچا نکالا جس میں ہم نے اہل عالم کے لئے برکت رکھی تھی ﴿۷۱﴾ اور ہم
نے ابراہیم کو اسحٰق عطا کئے۔ اور مستزاد برآں یعقوب۔ اور سب کو نیک بخت کیا ﴿۷۲﴾ اور ان کو پیشوا بنایا کہ ہمارے
حکم سے ہدایت کرتے تھے اور ان کو نیک کام کرنے اور نماز پڑھنے اور زکوٰۃ دینے کا حکم بھیجا۔ اور وہ ہماری عبادت کیا
کرتے تھے ﴿۷۳﴾ اور لوط جب ان کو ہم نے حکم (یعنی حکمت ونبوت) اور علم بخشا اور اس بستی سے جہاں کے لوگ
گندے کام کیا کرتے تھے۔ بچا نکالا۔ بے شک وہ برے اور بدکردار لوگ تھے ﴿۷۴﴾ اور انہیں اپنی رحمت کے (محل
میں) داخل کیا۔ کچھ شک نہیں کہ وہ نیک بختوں میں تھے ﴿۷۵﴾ اور نوح جب (اس سے) پیشتر انہوں نے ہم کو پکارا
تو ہم نے ان کی دعا قبول فرمائی اور ان کو اور ان کے ساتھیوں کو بڑی گھبراہٹ سے نجات دی ﴿۷۶﴾ اور جو لوگ
ہماری آیتوں کی تکذیب کرتے تھے ان پر نصرت بخشی۔ وہ بے شک برے لوگ تھے سو ہم نے ان سب کو غرق کردیا
﴿۷۷﴾ اور داؤد اور سلیمان جب وہ ایک کھیتی کا مقدمہ فیصلہ کرنے لگے جس میں کچھ لوگوں کی بکریاں رات کو چر گئی
(اور اسے روند گئی) تھیں اور ہم ان کے فیصلے کے وقت موجود تھے ﴿۷۸﴾ تو ہم نے فیصلہ سلیمان کو سمجھا دیا۔ اور ہم
نے دونوں کو حکم (یعنی حکمت ونبوت) اور علم بخشا تھا۔ اور ہم نے پہاڑوں کو داؤد کا مسخر کردیا تھا کہ ان کے ساتھ تسبیح
کرتے تھے اور جانوروں کو بھی (مسخر کردیا تھا اور ہم ہی ایسا) کرنے والے تھے ﴿۷۹﴾ اور ہم نے تمہارے لئے ان کو
ایک (طرح) کا لباس بنانا بھی سکھا دیا تاکہ تم کو لڑائی (کے ضرر) سے بچائے۔ پس تم کو شکر گزار ہونا چاہیئے ﴿۸۰﴾ اور
ہم نے تیز ہوا سلیمان کے تابع (فرمان) کردی تھی جو ان کے حکم سے اس ملک میں چلتی تھی جس میں ہم نے برکت
دی تھی (یعنی شام) اور ہم ہر چیز سے خبردار ہیں ﴿۸۱﴾ اور دیوؤں (کی جماعت کو بھی ان کے تابع کردیا تھا کہ ان) میں
سے بعض ان کے لئے غوطے مارتے تھے اور اس کے سوا اور کام بھی کرتے تھے اور ہم ان کے نگہبان تھے ﴿۸۲﴾ اور
ایوب کو جب انہوں نے اپنے پروردگار سے دعا کی کہ مجھے ایذا ہو رہی ہے اور تو سب سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے
﴿۸۳﴾ تو ہم نے ان کی دعا قبول کرلی اور جو ان کو تکلیف تھی وہ دور کردی اور ان کو بال بچے بھی عطا فرمائے اور اپنی
مہربانی کے ساتھ اتنے ہی اور (بخشے) اور عبادت کرنے والوں کے لئے (یہ) نصیحت ہے ﴿۸۴﴾ اور اسمٰعیل اور
ادریس اور ذوالکفل یہ سب صبر کرنے والے تھے ﴿۸۵﴾ اور ہم نے ان کو اپنی رحمت میں داخل کیا۔ بلاشبہ وہ نیکوکار
تھے ﴿۸۶﴾ اور ذوالنون جب وہ (اپنی قوم سے ناراض ہو کر) غصے کی حالت میں چل دیئے اور خیال کیا کہ ہم ان پر
قابو نہیں پاسکیں گے۔ آخر اندھیرے میں پکارنے لگے کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔ تو پاک ہے (اور) بے شک میں
قصوروار ہوں ﴿۸۷﴾ تو ہم نے ان کی دعا قبول کرلی اور ان کو غم سے نجات بخشی۔ اور ایمان والوں کو ہم اسی طرح
نجات دیا کرتے ہیں ﴿۸۸﴾ اور زکریا جب انہوں نے اپنے پروردگار کو پکارا کہ پروردگار مجھے اکیلا نہ چھوڑ اور تو سب
سے بہتر وارث ہے ﴿۸۹﴾ تو ہم نے ان کی پکار سن لی۔ اور ان کو یحییٰ بخشے اور ان کی بیوی کو اُن کے (حسن معاشرت
کے) قابل بنادیا۔ یہ لوگ لپک لپک کر نیکیاں کرتے اور ہمیں امید سے پکارتے اور ہمارے آگے عاجزی کیا کرتے تھے
﴿۹۰﴾ اور ان (مریم) کو جنہوں نے اپنی عفت کو محفوظ رکھا۔ تو ہم نے ان میں اپنی روح پھونک دی اور ان کے بیٹے کو
اہل عالم کے لئے نشانی بنادیا ﴿۹۱﴾ یہ تمہاری جماعت ایک ہی جماعت ہے اور میں تمہارا پروردگار ہوں تو میری ہی
عبادت کیا کرو ﴿۹۲﴾

اُن پیغمبروںؑ کے حالات جن کے ناموں کی تصریح نہیں ہے

حدیث معتبر میں حضرت امیر المومنینؑ سے منقول ہے کہ حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا کہ خدانے ایک پیغمبر کوان کی قوم پر مبعوث فرمایا جو چالیس برس تک تبلیغ کرتے رہے مگر لوگ ان پر ایمان نہ لائے۔ وہ لوگ ایک دن اپنے عبادت خانے میں عید منایا کرتے تھے وہ دن آیا توسب اپنے معبد میں جمع ہوئے ان کے پیغمبر بھی وہاں آئے اور فرمایا کہ خداپر ایمان لاؤان لوگوں نے کہاکہ اگر سچّے رسول ہو تو خدا سے کہو کہ وہ ہمارے لئے کپڑوں کے رنگ کے میوے بھیجے ان کے کپڑے زرد رنگ کے تھے۔ پیغمبر نے ایک خشک لکڑی لے کر زمین میں گاڑدی اور دعا کی وہ لکڑی سبز ہوئی اس میں زرد آلو پیدا ہوئے ان لوگوں نے پھلوں کو کھایا تو جس کی نیت تھی کہ مسلمان ہو جائیگا اس نے ان پھلوں کے بیج جو اپنے دہن سے پھینکے اُن کا مغز شیریں ہوااور جن کی نیتیں اس کے خلاف تھیں ان کے پھلوں کے بیج کے مغز تلخ ہو گئے۔

منقول ہے کہ خدانے اپنے پیغمبروں میں سے کسی پر وحی فرمائی کہ صبح کو سب سے پہلے جو چیز تمہارے پاس آئے اُسے کھالو، دُوسری چیز کو پوشیدہ کر دو، تیسری کو قبول کرلو، چوتھی کو نااُمید مت کرواور پانچویں سے گریز کرو۔ وہ پیغمبر صبح کو اپنے مقام سے روانہ ہوئے۔ سب سے پہلے اُن کے سامنے ایک بڑا کوہ سیاہ آیاوہاں کھڑے ہو کر سوچنے لگے کہ میرے معبود نے حکم دیا کہ میں اس کو کھالوں تو کیونکر کھا سکتا ہوں۔ پھر خیال ہواکہ میرا پروردگار اس کام کا حکم نہیں دیتا جس کے کرنے کی مجھ میں طاقت نہ ہو۔ غرض اُس پہاڑ کی طرف رُخ کر کے روانہ ہوئے۔ جوں جوں اُس کے نزدیک ہوتے گئے وہ پہاڑ چھوٹا ہوتا گیا یہاں تک کہ جب اُس کے پاس پہنچ گئے تو وہ مانند لقمہ کے ہو گیا اُس کو آپ نے تناول فرمایا جس کی لذت اتنی بہتر تھی کہ اُس سے بہتر کسی چیز میں لذت نہ ملی تھی۔ پھر آگے بڑھے اور کچھ راہ طے کی تھی کہ ایک سونے کا طشت ملا۔ پیغمبر

نے کہا میرے خدا نے فرمایا ہے کہ اس کو پوشیدہ کردوں یہ سوچ کر ایک گڑھا کھودا اور اس میں اُس طشت کو چھپا دیا اور روانہ ہوئے تھوڑی دور چلے تھے کہ پیچھے مڑ کے دیکھا تو وہ طشت ظاہر ہوگیا ہے دل میں کہا کہ میرے خدا نے اُس کو پوشیدہ کرنے کا حکم دیا تھا میں نے پوشیدہ کردیا تھا اب وہ نکل آیا تو مجھ پر کوئی الزام نہیں۔ پھر آگے بڑھے تھوڑی دُور گئے تھے کہ ایک پرندہ کو دیکھا جس کے تعاقب میں باز آرہا تھا اور وہ پرندہ بھاگتا ہوا پیغمبر کے پاس پہنچا اور حضرت کے گرد پھرنے لگا۔ حضرت نے کہا کہ میرے مالک کا حکم ہے کہ اس کو قبول کرلوں یہ سوچ کر اپنی آستین کشادہ کردی وہ پرندہ اُس میں چھُپ گیا۔ اتنے میں باز بھی پہنچ گیا اور پیغمبر سے عرض کی کہ آپ نے میرے شکار کو پکڑ لیا ہے حالانکہ چند روز سے اُس کے تعاقب میں ہوں پیغمبر نے سوچا کہ میرے خدا کا حکم ہے کہ اس کو ناامید نہ کروں۔ اس لئے اپنی ران سے ایک ٹکڑا گوشت کاٹ کر اس کو دے دیا اور آگے چلے۔ یہاں تک کہ ایک مرُدار کے پاس پہنچے جو سڑ کر متعفن ہوچکا تھا اور اُس میں کیڑے پڑے ہوئے تھے۔ کہا کہ میرے پالنے والے کا حکم ہے کہ اس سے گریز کرو۔ لٰہذا وہاں سے بھاگ کر اپنے مکان پر واپس آئے۔ رات کو جب سوئے تو خواب میں دیکھا کہ کوئی شخص کہہ رہا ہے کہ جو کچھ خدا نے تم کو حکم دیا تھا اُس کی تم نے تعمیل کی کیا تم کو معلوم ہے کہ وہ کون چیزیں تھیں کہا نہیں اُس شخص نے کہا وہ پہاڑ دراصل غضب (غصّہ) تھا اس لئے کہ بندہ جس وقت غصّہ میں ہوتا ہے تو اپنے کو نہیں پہچانتا جب وہ اپنے جانب نظر کرتا ہے اور اپنی قدر پہچانتا ہے اپنے غصّہ کو ساکن کرلیتا ہے آخر وہ ایک لقمہ طیّب کے مانند ہوجاتا ہے جیسا کہ تم نے کھایا (اور اس کی لذّت وخوشگواری کا اندازہ تم کو ہوا) اور وہ طشت عمل صالح ہے جب بندہ اپنے نیک عمل کو چھپاتا اور لوگوں سے پوشیدہ رکھتا ہے بلاشبہ خدا اس کو ظاہر کردیتا ہے تاکہ لوگوں کی نگاہوں میں دُنیا میں اس کو زینت دے جو کچھ ثواب آخرت اُس کے لئے ذخیرہ فرمایا ہے اور وہ پرندہ وہ شخص ہے جو تمہاری نصیحت کرتا ہے تمہارے لئے مناسب ہے کہ نصیحت کرنیوالے کی نصیحت قبول کرو اور

وہ بازاُس شخص کے مانند ہے جو تمہارے پاس کوئی حاجت لے کر آیا ہو لہٰذا اس کو نااُمید مت کرو اور وہ گوشت گندہ و کرم افتادہ صورت غیبت تھی لہٰذا غیبت سے گریز کرو۔

حضرت صادقؑ سے بسند معتبر منقول ہے کہ خدا نے بنی اسرائیل کے کسی پیغمبر پر وحی فرمائی کہ اگر تو خطیرہ قدس میں قیامت کے دن مجھ سے ملاقات کرنا چاہتے ہو تو دُنیا میں تنہا، غریب واندوہناک رہو اور اُس تنہا طائر کے مانند لوگوں سے وحشت زدہ رہو جو رات کے وقت دوسرے پرندوں سے وحشت زدہ ہو کر تنہائی اختیار کرتا ہے اور اپنے پروردگار سے لو لگاتا ہے۔

دوسری حدیث میں فرمایا کہ خدا نے کسی پیغمبر کو ایک قوم پر مبعوث فرمایا اور ان کو وحی کی کہ اپنی قوم سے کہہ دیں کہ کوئی اہل شہر اور کوئی گروہ ایسا نہیں کہ وہ میرے اطاعت گذار ہوں اور کوئی حالت ایسی رونما ہو جس میں وہ نعمت وسرد میں ہوں اور ان امور کی جانب سے جن کو میں پسند کرتا ہوں اُن باتوں کی طرف پلٹ جائیں جن کو میں نہیں پسند کرتا تو میں بھی اُن امور کی طرف سے جن کو وہ پسند کرتے ہیں اُن باتوں کی طرف پلٹ جاتا ہوں جن کو وہ نہیں چاہتے یعنی اُن کی نعمتوں کو بلاؤں میں تبدیل کر دیتا ہوں۔ اور کوئی اہل شہر یا اہل خانہ نہیں جو میری نافرمانی کررہے ہوں اور اُس معصیت کے سبب سے اُن پر کوئی بلا نازل ہوئی ہو تو وہ اُن باتوں سے روگردانی کر کے جن کو میں نہیں چاہتا اُن امور کی جانب رُخ کرتے ہیں جن کو میں پسند کرتا ہوں تو میں بھی اُن امور سے روگروانی کر کے جن کو وہ ناپسند کرتے ہیں ان باتوں کی طرف رجوع ہو جاتا ہوں جن کو وہ چاہتے ہیں اور ان پر واضح کردو کہ میری رحمت میرے غضب سے پہلے ہے لہٰذا میری رحمت سے ناامید مت ہو اس لئے کہ مجھ پر گناہوں کا بخش دینا کچھ دشوار نہیں ہے۔ اور ان کو بتادو کہ اپنی شقاوت وعداوت کے سبب میرے غضب کے درپے نہ ہوں اور میرے دوستوں کے حق کو سُبک سمجھ کر حقیر نہ سمجھیں کیونکہ میرے چند عذاب ہیں کہ میرے غضب

کے وقت خلق میں کسی کو اُن کے مقابلہ کی تاب و طاقت نہیں اور نہ کسی میں اُن کے برداشت کی قوت ہے۔

منقول ہے کہ خدا نے اپنے کسی پیغمبر کو وحی فرمائی کہ جب میرے بندے میری اطاعت کرتے ہیں اُن سے میں خوش ہوتا ہوں اور جب خوش ہوتا ہوں اُن پر برکت نازل کرتا ہوں اور میری رحمت و برکتوں کی کوئی حد وانتہا نہیں ہے اور جب وہ میری نافرمانی کرتے ہیں میں غضبناک ہوتا ہوں اور جب غضب میں آتا ہوں تو اُن پر لعنت کرتا ہوں اور میری لعنت اُن کے فرزندوں میں سات پشت تک اثرانداز رہتی ہے۔

ایک اور روایت کے مطابق کسی پیغمبر نے خدا سے کمزوری کی شکایت کی اُن پر وحی نازل ہوئی کہ گوشت کو مٹھے کے ساتھ پکائیں اور کھائیں کہ بدن کو مضبوط کرتا ہے اور کسی دوسرے پیغمبر نے کمزوری اور کمیٔ مجامعت کی شکایت کی تو خدا نے ان کو ہریسہ کھانے کا حکم دیا اور کسی دوسرے پیغمبر نے نسل کی کمی اور فرزندوں کی قلت کی شکایت کی تو ان کو وحی فرمائی کہ گوشت انڈے (یا بیج) کے ساتھ کھائیں۔ دوسری حدیث معتبر میں منقول ہے کہ کسی پیغمبر نے دل کی سختی اور کمی گریہ کی شکایت کی خدا نے ان کو وحی فرمائی کہ مسور کھائیں۔ انہوں نے اس کا کھانا جاری رکھا ان کا دل نرم ہو گیا اور (خوف خدا سے) ان کا گریہ زیادہ ہونے لگا۔ اور کسی پیغمبر نے غم واندوہ کی شکایت کی تو خدا نے ان کو انگور کھانے کا حکم دیا۔

ایک جگہ اور منقول ہے کہ امتہائے گذشتہ میں سے ایک گروہ نے اپنے پیغمبر سے سوال کیا کہ دعا کریں کہ خداوند عالم موت ہم سے اُٹھالے۔ پیغمبر نے دُعا کی خدا نے قبول فرمائی، پھر تو ان کا گروہ اس قدر زیادہ ہوا کہ مکانات تنگ ہو گئے اور ان کی نسل اس قدر بڑھی کہ ہر شخص صبح ہوتے ہی مصروف ہو جاتا اور اپنے ماں باپ اور اُن کے آباؤاجداد اور آباؤاجداد کے باپ دادوں کو

کھلانے نہلانے اور پاخانے پیشاب سے فارغ کرانے میں تمام دن گذار دیتے روزی حاصل کرنا اور کمانا ہر ایک کے لئے ناممکن ہو گیا اس طرح اُن کے حالات پریشانیوں میں تبدیل ہو گئے آخر پھر اپنے پیغمبر سے التجا کی کہ دعا کریں کہ خداوند عالم ہم کو اُسی حال واپس کردے جس پر پہلے تھے۔ غرض پیغمبر نے دُعا کی اور ان کی حالت اسی سابقہ صورت پر قائم ہو گئی۔ منقول ہے کہ خدا نے گذشتہ اُمتوں میں سے کسی اُمت پر عذاب نہیں بھیجا مگر روز شنبہ کو جو مہینے کے درمیان میں ہوتا تھا۔ دوسری حدیث میں ارشاد فرمایا کہ خدا نے کسی پیغمبر پر وحی کی کہ خُلق حسنہ گناہ کو اس طرح پگھلا دیتا ہے جس طرح آفتاب برف کو پگھلا دیتا ہے۔

منقول ہے کہ خدا نے کسی پیغمبر پر وحی فرمائی جو ایک بادشاہ جبار کی سلطنت میں تھے کہ جاؤ اُس ظالم و جابر کے پاس اور کہو کہ میں نے تجھ کو اپنے بندوں پر اس لئے تسلط نہیں دیا ہے کہ تو اُن کے خون بہائے اور ان کے مال چھین لے بلکہ تجھ کو اس لئے اُن پر طاقت و قدرت بخشی ہے کہ مظلوموں کی آواز گریہ میری بارگاہ تک پہنچنے سے روکے کیونکہ میں اپنے بندوں کی فریادرسی ترک نہیں کرتا اگرچہ وہ کافر ہی ہوں۔

امام علی نقیؑ سے منقول ہے کہ ابتدا میں انسان خواب نہیں دیکھتا تھا۔ خدا نے اپنے کسی پیغمبر کو بھیجا جو اپنے زمانہ کے لوگوں کو خدا کی اطاعت و عبادت کی تبلیغ فرماتے تھے اُن لوگوں نے کہا اگر ہم ایسا کریں تو ہم کو کیا فائدہ ہو گا اور یقیناً ہم سے زیادہ نہ تمہارے پاس مال ہے نہ کنبہ کے لوگ کہ تم سے ہم کو کچھ نفع یا نقصانات کے دفعیہ کی امید ہو۔ پیغمبر نے فرمایا کہ اگر تم لوگ میری اطاعت کرو گے تو خدا تم کو بہشت میں داخل کرے گا اور اگر نافرمانی کرو گے تو جہنم میں ڈال دیئے جاؤ گے ان لوگوں نے پوچھا کہ بہشت و دوزخ کیا ہے حضرت نے ان کو سمجھایا تو پوچھا کہ ہم کب اُن میں پہنچیں گے کہا مرنے کے بعد وہ کہنے لگے کہ ہم نے اپنے مُردوں کو دیکھا ہے کہ وہ گل سڑ

کر صرف ہڈی ہی ہڈی رہ گئے ہیں اور بوسیدہ ہو چکے ہیں۔ پھر تو حضرت کی زیادہ سے زیادہ تکذیب کرنے لگے اور مضحکہ اُڑانے لگے۔ تو خدا نے اُن کے لئے خواب دیکھنا مقرر فرمایا۔ پھر وہ لوگ اُس پیغمبر کے پاس آئے اور جو کچھ خواب میں دیکھا تھا حضرت سے بیان کیا۔ پیغمبر نے اُن سے فرمایا کہ حق تعالیٰ اس طرح تم پر حجت تمام کرنا چاہتا ہے کہ جس طرح خواب میں چند امور تمہاری روحوں پر وارد ہوتے ہیں مثل راحت والم کے اور تمہارے بدن کو اس کی خبر نہیں ہوتی اور دوسرے لوگ بھی اس سے آگاہ نہیں ہوتے۔ اسی طرح قیامت تک مرنے کے بعد تمہاری روحوں کو ثواب وعذاب پہنچے گا اگرچہ بدن بوسیدہ ہو کر ہڈیاں آپس سے جُدا ہو چکی ہوں۔ پھر روحیں بدن کی جانب رجوع ہوں گی اور ثواب وعذاب اس جسم سے متعلق ہوگا۔

(نوٹ: بقیہ انبیاء کے حالات زندگی اگلی جلد دں میں ملاحظ فرمائیں۔)

برائے مہربانی ایک سورۃ فاتحہ پڑھ کرابو جعفر ولد علی محمد، کنیز سیدہ بنت علی سجاد، حسن جعفر ولد ابو جعفر اور تمام مومنین و مومنات، مسلمین و مسلمات، شہداء ملت، لاوارث مرحومین خصوصاًمیرے اباؤواجداد کی روح کو بخش دیں۔ شکریہ

page is left blank intentionally